

سیدنا حسین سمیت تمام صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) کی محبت امت مسلمہ کے ایمان کا حصہ ہے

مکی مسجد حجاز وطنی میں سالانہ مجلس ذکر حسین سے سید عطاء المومنؒ کا خطاب

سیدنا حضرت حسین رضی اللہ عنہ سمیت تمام صحابہ کرام کی محبت پوری امت مسلمہ کے ایمان کا حصہ ہے۔ عبدالغنیف خالد چیمہ نے کہا کہ اسلام کے انتساب سے سب سے زیادہ ذریعوں پر پڑی تھی جس کا انتقام لینے کیلئے انہوں نے ایسا طبقہ پیدا کیا جو چند مقدس شخصیات کی محبت کا بارہا دوزخ کراہت میں تفریق کے کردہ عمل میں مصروف ہو گیا اور نبی کریم کی شخصیت کو مجروح کرنے کیلئے صحابہ کرام پر اعتراض کرنے لگا اور صحابہ و اہل بیت کو دو الگ الگ طبقے بنانے لگا۔ خالد چیمہ نے کہا کہ مگر بن صحابہ نے سازشی طریق کار سے یہ باور کرانے کی کوشش کی کہ اسلام پوری امت کی صلاح کا ضامن نہیں بلکہ ایک گھر کی میراث ہے جس سے یہودی اور سبائی فلسفہ کی چھاپ گہری ہوئی چلی گئی جس کے نتیجے کے طور پر پیشور مولوی نے خود ساختہ قصے کہانیوں میں قوم کو ابھار کر عوام کے عقیدے کو برباد کیا ابجد بیٹر بننا مولوی محمد شفیق حقیق نے کہا کہ ہم ہر سال محرم الحرام میں پر امن اجتماعات منعقد کرتے ہیں لیکن سنگین صحابہ اور شریعت متاخر نہیں رکوانے اور غیر قانونی پابندیاں لگوانے کی کوشش کرتے ہیں۔ ہم ان پابندیوں کی پرواہ نہیں کرتے اسباب رسول کی مدح سرائی ہم ہمیشہ کرتے رہیں گے جلد پورے مذہبی جوش و خروش کے ساتھ نہایت پر امن ماحول میں رات گئے تک جاری رہے اور پر امن طور پر اختتام پذیر ہوا۔

۱۳ اگست ۱۹۸۹ء

چیچہ وطنی ۱۲ اگست (پ ر) مجلس احرار پاکستان کے مرکزی نائب صدر سید عطاء المومن بخاری نے کہا ہے کہ تمام صحابہ کرام پر درگاہ نبوت ہیں جو کوئی نہیں ان کے ذکر سے روکے گا یا ان کی تعلیمات کے راستے میں روئے انکے گلاس پر قہر خداوندی نازل ہو گا وہ گذشتہ شب کی سبھہ چیچہ وطنی میں مجلس ذکر حسین رضی اللہ عنہ کے سالانہ اجتماع سے خطاب کر رہے تھے۔ مجلس احرار اسلام کے سیکرٹری اطلاعات عبدالغنیف خالد چیمہ۔ مولوی محمد شفیق حقیق۔ مولانا محمد الیاس قاسمی۔ مولانا سیف اللہ۔ قاضی بشیر محمد۔ محمد سعید اور دیگر مقررین نے بھی خطاب کیا۔ سید عطاء المومن بخاری نے کہا کہ کسی بھی نبی کا کوئی رشتہ دار جب تک اللہ تعالیٰ کی مرضی کے مطابق نبی کی اطاعت نہیں کرتا اس وقت تک اس کا خصل رشتہ دار ہونا نعمت کیلئے کافی نہیں۔ انہوں نے کہا کہ صحابہ کرام پر تنقید کرنے والا کوئی فرد یا گروہ امت مسلمہ کا ہرگز حصہ نہیں ہو سکتا۔ صحابہ کرام کو تنقید و تنقیص کا نشانہ بنانے والے دراصل عبداللہ ابن سبا اور عبداللہ ابن ابی بنی اسلم و عمن قریبوں کو پاپیہ تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ سید عطاء المومن بخاری نے کہا کہ صحابہ کرام اسلام قرآن نبوت کے گواہ ہیں ان پر عدم اہم کا مطلب خدا و رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے عبادت کے مترادف ہے۔ انہوں نے کہا کہ

روزنامہ نوائے وقت لاہور



امیر المؤمنین سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ شخصیت اور کردار (جلد اول)

ناشر: — مکتبہ زبیدی، برتن پور، گجرات، پاکستان
صفحات: — چھ سو اٹھاسی (۶۸۸) صفحات
قیمت: — نوٹشے روپے۔ کتابت و طباعت: — متوسط

زیرِ تحریر کتاب ایک ایسے موضوع پر لکھی گئی ہے کہ جس کی اہمیت اور ضرورت سے انکار ممکن ہی نہیں
صحابہ کرام (سلام اللہ علیہم) اور خصوصاً اکابر صحابہ پر اور دلائل پر کی گئی آج بھی ایک ایسے اگر کچھ بزرگوں نے
اس طرف توجہ فرمائی بھی تو ان کے اسلوب نگارش اور طرز استدلال و اظہار پر علائق دلجو کی کچھ اس قدر نگہری
تھی کہ عام قاری کیلئے استفادہ کارا بن گئی اور اس سے بھی بڑھ کر ایسے بے کچھ اللہ کے بندے تاریخ
سیرت کی مادی میں اس طور نازل ہوئے کہ گویا انہیں قاضی القضاۃ اور قاضی الحاجات کا منصب بارگاہ ایزدی سے
عطا ہوا ہے۔ ہمارے ان جن حضرات نے یہی اور کئی دوسری محسوس کی بلکہ اس کے ازالے اور مدد اے کیلئے سعی
بلغ فرمائی ان میں ہمارے محترم خلیفہ محترم احمد ظفر زید مجدہ ایک نمایاں مقام رکھتے ہیں۔ یہ جلد میں ان کی کتاب
”امیر المؤمنین سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ“ کی شخصیت اور کردار“ پہلے ہی۔ علامہ ظہار اور عائشہ الناس سے قبول عام
کی سند حاصل کر چکی ہے اور اب چھ سو اٹھاسی صفحات کی اس کتاب میں سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کی حیات و
خدمات پر بیسوں کتابوں سے بے نیاز کرنے والا ہمارے دینی شعور کو جلا بخش رہا ہے۔ اگر اس کتاب میں
موضوع سے متعلق جملہ مباحث نہیں سمیٹے جاسکتے کہ ابھی بہت سامان اور جلدانی ہیں، انا باقی ہے لیکن یہ کتاب بلاشبہ اپنی
جگہ مکمل اور جامع و مانع ہے۔ حکیم صاحب محترم نے دورانِ تحریر شخصیت و کردار کے روحانی انداز بیان سے یکسر ہٹ کر